

خیار شرعی کا تصور اور مروج خیارات کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ

بارہویں قسط

عمران اللہ خان حنک

سٹریڈل کا استعمال

جیسا کہ گزشتہ قسط میں ذکر کیا گیا ہے کسی بھی آپشن ٹریڈنگ سٹریٹیجی کو فائدے اور ضرورت کی خاطر استعمال کیا جاتا ہے تو ایسے ہی سٹریڈل کو درج ذیل صورت حال میں استعمال کیا جاتا ہے:

- ۱:- جب آپشنز سے منسلک اثاثوں کی قیمتوں میں کمی اور زیادتی کے حوالے سے آپشن ہولڈر ریش پوزیشن پر ہو لیکن مارکیٹ کی ڈائرکشن معلوم نہ ہو تب سٹریڈل کو عمل میں لایا جاتا ہے۔
- ۲:- لانگ پوزیشن والے سٹریڈل میں چاہے آپشنز کی مارکیٹ ریش بڑھ رہی ہو یا گھٹ رہی ہو بہر صورت کسی حد تک آپشن ہولڈر نفع میں رہتا ہے یعنی یہ کسی بھی صورتحال میں مفید ثابت ہوتا ہے۔
- ۳:- سٹریڈلز کا بیچنا اس وقت زیادہ مفید ہوتا ہے جب ایکسپائری ڈیٹ سے پہلے آپشنز کی ریش میں کسی ایک جہت کی طرف حرکت متوقع ہوتی ہے۔ ۱۔

Long Straddle

اس کا مطلب یہ ہے کہ اس سٹریٹیجی میں لانگ پوزیشن اختیار کی جائے یعنی کال اور پٹ آپشنز کو خریداجائے اس کے مفید ثابت ہونے کا طریقہ یہ ہے کہ جب مارکیٹ ریٹ لانگ کال کی قیمت سے زیادہ قریب ہو تب اس کو اختیار کیا جائے اس صورت میں زیادہ سے زیادہ نفع کی کوئی حد نہیں البتہ نقصان جو ہے وہ آپشنز کی اپنی قیمت یعنی پریمیم کی ادائیگی تک محدود ہے وقت کے ساتھ ساتھ زمانی قدر میں کمی لانگ سٹریڈل کے لئے نقصان کا باعث ہے نیز سٹریڈل کی اس صورت یعنی لانگ ہونے میں مارجن اماؤنٹ یا اکاؤنٹ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ۲۔

☆ صریح وہ لفظ ہے جس کی مراد ظاہر ہوتی ہے جس طرح "بعت اور اشتریت" وغیرہ ☆

نفع اور نقصان:

جب متعلقہ اثاثوں کی قیمتیں مقررہ مدت کے دوران کسی بھی جانب بڑھ جائیں تو آپشنز میں سرمایہ کاری کرنے والا اسی مدت کی انتہاء پر نفع میں ہوتا ہے اور جب سٹریڈل کی مدت کے دوران ریٹس متوقع مقدار کے مطابق بڑھ جائے تو اس وقت ہی یہ نفع بخش رہتا ہے اسی صورتحال میں سٹریڈل کی ایک جانب بڑھ رہی ہوتی ہے اور دوسری جانب کم ہو رہی ہوتی ہے اسی دوران سٹریڈل کی قدر میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

البتہ وقت گزرنے کے ساتھ قدر میں کمی یہ سٹریڈل کے لئے نقصان کا باعث ہوتی ہے جس کی صورت میں انوسٹر کو چاہئے کہ وہ ایکسپائر ڈیٹ آنے سے پہلے کسی طریقے سے اس کو ختم کر لے یعنی بیچ دے۔ ایسے ہی سرمایہ کار کو چاہئے کہ وہ اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایکسپائر ڈیٹ مقرر کرے تاکہ ایسا نہ ہو کہ وقت بہت زیادہ مقرر کرنے کی وجہ سے اسے نقصان اٹھانا پڑے لہذا زیادہ وقت والی سٹریڈل سے کم وقت والی سٹریڈل اچھی ہوتی ہے۔

حاصل یہ ہے کہ سرمایہ کار کو ایسے اثاثوں یا شیئرز کے آپشنز خریدنے چاہئے جن کی قیمتیں بڑھ رہی ہو یا جن کا بڑھ جانا متوقع ہو، اتنا وقت اور مہینے ایکسپائر ڈیٹ کے طور پر مقرر کرے جس میں اس کو اچھی طرح کام کرنے کا موقع ملے اور اس کے لئے مفید ثابت ہو جائے نیز اپنی پوزیشن کی اچھی طرح نگرانی کرتا رہے لہذا اگر کہیں نقصان متوقع ہونے کا خدشہ ہو جائے تو ایکسپائر ڈیٹ سے پہلے اس کو فروخت کرے۔ ۳۔

Short Straddle

اس کا مطلب یہ ہے کہ اس سٹریڈل میں شارٹ پوزیشن اختیار کی جائے یعنی کال اور پٹ آپشنز کو بیچا جائے اس کے مفید ثابت ہونے کا طریقہ یہ ہے کہ جب مارکیٹ ریٹ شارٹ پٹ کی قیمت سے زیادہ قریب ہو تب اس کو اختیار کیا جائے اس صورت میں زیادہ سے زیادہ نفع پریمیم یعنی آپشنز کی اپنی قیمت کی حد تک محدود ہے جبکہ نقصان کی کوئی حد معلوم نہیں ہوتی، وقت کے ساتھ ساتھ زمانی قدر میں کمی شارٹ سٹریڈل کے لئے معاون ہوتی ہے نیز سٹریڈل کی اس صورت یعنی شارٹ سٹریڈل میں مارجن اماؤنٹ یا کاؤنٹ ضروری ہوتا ہے۔ ۴۔

نفع اور نقصان:

یہ والی سٹریڈل بہت زیادہ رسک والی ہوتی ہے اس میں اگر مقررہ مدت کے دوران اثاثوں کی

قیمتیں کسی بھی جانب تیزی سے بڑھ جائیں تو یہ نقصان کا باعث ہے اس میں زیادہ زیادہ نفع آپشن بیچنے کی صورت میں پرمیئم یعنی آپشن کی قیمت وصول کرنا ہے اور وہ بھی تب ممکن ہے جب ایکسپائرٹی ڈیٹ تک اثاثوں کی قیمتیں برقرار ہی ہوں، مطلب یہ ہے کہ اس میں محدود نفع کے مقابلے میں لامحدود نقصان متوقع ہوتا ہے۔

ٹائم ڈیکے (وقت گزرنے) کے ساتھ زمانی قدر میں کمی یہ شارٹ سٹریڈل کے لئے مفید ہے اس کی صورت میں ایکسپائرٹی ڈیٹ کے قریبی اوقات میں ٹریڈ کرنا فائدہ مند ہے چونکہ اس میں ٹائم ڈیکے مفید ہوتا ہے اس لئے اس میں آپشن پر عمل درآمد یعنی اس کو ایکس سائز کرنے کا رسک موجود رہتا ہے کہ کہیں انوسٹر متعلقہ اثاثوں کے ساتھ جڑے ہوئے آپشنز کو ایکس سائز نہ کرے۔

ٹریڈر اپنے آپ کو لامحدود نقصان سے بچانے کے لئے انہی شارٹ سٹریڈل کے اوپر بطور پروٹیکٹر کے لانگ کال اور لانگ پیٹ بھی خرید کر لاکھ عمل طے کر سکتے ہیں۔

آپشنز سے منسلک اثاثوں کی قیمتوں کی تیزی کا رجحان بھی شارٹ سٹریڈل کے لئے نقصان کا باعث بن سکتا ہے اسلئے ٹریڈر کو چاہئے کہ وہ وہ لیبیلیٹی پر نظر رکھتے ہوئے بڑھنے کی صورت میں زیادہ نقصان سے بچنے کے لئے لاکھ عمل وضع کرے۔ ۵۔

حاصل یہ ہوا کہ شارٹ سٹریڈل بہت ہی رسک پر مبنی لاکھ عمل ہے اس پر تب عمل درآمد کرنا چاہئے جب انوسٹر کو اثاثوں کی قیمتیں برقرار رہنے کا حد درجہ اطمینان ہو، بہت ہی دور والے وقت کا تعین بھی نقصان میں واقع ہونے کا سبب بن سکتا ہے نیز انوسٹر کو چاہئے کہ وہ اپنی پوزیشن کو اس وقت زیادہ نقصان سے بچانے کی کوشش کرے جب کسی ایک جانب میں بڑھوتری ہو رہی ہو یا اثاثوں کی قیمتیں بڑھ جانے کا امکان ہو۔

وارنٹس کا تحقیقی جائزہ

تعارف

وارنٹس بھی ایک ڈیوراڈیو سیکوریٹی ہے جو دیگر اثاثوں سے جزی ہوتی ہے، پھر اس کی زیادہ تر مماثلت آپشنز کے ساتھ ہے کیونکہ آپشنز ایسی مالی دستاویز کو کہا جاتا ہے جو اپنے خریدنے والے کو متعلقہ اثاثے، شیئرز وغیرہ کی پہلے سے طے شدہ قیمت پر مقررہ تاریخ سے پہلے یا اسی تاریخ ہی آپشن

کوایکرسائز کرنے کا حق دیتا ہے، البتہ آپشن ہولڈر اسی منسلک اثاثے کو اسی آپشن کنٹریکٹ کی بنیاد پر خریدنے یا بیچنے کا پابند نہیں ہوتا کہ وہ لازماً عمل درآمد کریگا بلکہ چاہے تو ایکرسائز کر لے اور نہ چاہے تو عمل درآمد نہ کرے، تو وارنٹس بھی آپشنز ہی کی طرح ملتی جلتی چیز ہے کیونکہ ”فنانشل انسٹرومنٹ“ میں ہے:

Warrants are very similar to options (call/put). A warrant is a financial instrument which gives its owner the right, but not the obligation, to buy (call warrant) or sell (put warrant) an asset during a defined period at a predetermined price, 6

ترجمہ: وارنٹس کی کال اور پٹ آپشنز کے ساتھ بہت زیادہ مماثلت ہے (کیونکہ) وارنٹ ایک ایسا مالی دستاویز ہے جو اپنے مالک کو کال وارنٹ کی صورت میں کسی خاص اثاثے کو طے شدہ قیمت پر متعین تاریخ تک خریدنے اور پٹ وارنٹ کی صورت میں بیچنے کا حق دیتا ہے البتہ (وہ اس بات کا پابند نہیں ہوتا۔

حاصل یہ ہے کہ کال اور پٹ آپشنز میں بھی آپشن ہولڈر کو مقررہ تاریخ تک طے شدہ قیمت پر کسی خاص اثاثے کو خریدنے یا بیچنے کا حق ہوتا ہے ایسے ہی یہاں وارنٹ میں بھی وارنٹ ہولڈر کو اسی طرح کا حق حاصل ہوتا ہے نیز کال اور پٹ آپشنز کی صورت میں آپشن ہولڈر خریدنے یا بیچنے کا پابند نہیں ہوتا بلکہ اس کی اپنی مرضی پر منحصر ہوتا ہے ایسے ہی یہاں پر وارنٹ میں بھی وارنٹ ہولڈر بھی اس بات کا پابند نہیں ہوتا بلکہ اس کی اپنی رضامندی اور مرضی پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ چاہے تو عمل درآمد کرے اور اگر نہ چاہے تو نہ کرے۔ ۷

عام طور پر اس کا استعمال بطور ”کورڈ وارنٹ“ ہوتا ہے ۸۔ جس میں وارنٹ رائیٹر یعنی جاری کرنے والا اپنے پاس موجودہ اثاثوں کو رسک سے بچانے کے لئے جو وارنٹ جاری کرتا ہے، یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ ”کورڈ کال“ کی صورت میں ہوتا ہے کہ کوئی انوسٹراپنے موجودہ اثاثوں کو رسک سے بچانے کے لئے جو کال آپشن جاری کرتا ہے اس کو کورڈ کال کہا جاتا ہے۔

جیسا کہ بتایا گیا کہ عام طور پر مارکیٹ میں ”کورڈ وارنٹ“ کی ٹریڈنگ ہوتی ہے اس لئے مزید تفصیل اسی صورت کی پیش کی جا رہی ہے۔

وارنٹ کی اقسام

اس کی درج ذیل پانچ اقسام ہیں:

Stock warrants

کورڈ وارنٹ کا کسی ایک خاص قسم کے سٹاک کے لئے استعمال بہت زیادہ ہے، یوکے کی فنانشل مارکیٹ میں جن شیئرز پر کورڈ وارنٹ جاری کیے جاتے ہیں وہ ”بلو چپ“ ہیں اس کے علاوہ دیگر مارکیٹس میں اور بھی خاص خاص شیئرز موجود ہیں۔

Baskets

کسی خاص سیکٹر کے شیئرز یا کوئی مخصوص خاصیت رکھنے والے کئی کمپنیز کے شیئرز کا ایک گروپ بنا کر اس کے وارنٹس جاری کیے جاتے ہیں ایسے وارنٹس کو ”باسکٹس“ کہا جاتا ہے۔

Index

کسی خاص انڈیکس پر جاری کیے جانے والے وارنٹ کو انڈیکس وارنٹ کہا جاتا ہے جیسا کہ یوکے میں ”ایف ٹی ایس ای“، ۱۰۰ انڈیکس ایسے ہی دیگر مارکیٹس میں جو انڈیکس ہیں ان پر وارنٹس کو جاری کیا جاتا ہے۔

Commodity

کورڈ وارنٹس کے استعمال سے یہ ممکن ہے کہ پرائیویٹ انوسٹرز بھی کموڈیٹیز اور سٹرائٹنگ میں چھوٹے پیمانے پر کوئی کاروباری پوزیشن حاصل کرے۔

Currency

فنانشل مارکیٹ میں کورڈ وارنٹ دیگر اشیاء کی طرح کرنسیز پر بھی ایلپائی کیا جاتا ہے، نیز ایکس چینج ریش کی خاص مقدار پر جاری کیا جاتا ہے۔ ۹۔

کورڈ وارنٹ کے فوائد:

- ۱۔ اس کے ذریعے انٹرنیشنل مارکیٹ میں رسائی کے ساتھ دیگر مارکیٹ تک رسائی شامل ہے۔
- ۲۔ یہ کئی انواع کے متعلقہ اثاثوں یعنی شیئرز، کرنسیز، انڈیکس اور کموڈٹی کے ساتھ منسلک ہوتا ہے۔
- ۳۔ حقیقی اثاثے خریدنے کی بجائے انوسٹرز کو دیگر پہلوؤں میں بھی بزنس کی موقع پیش کرتا ہے۔

☆ استعارہ کیا ہے؟ استعارہ کا لغوی معنی کوئی چیز بطور ادھار لینا ہے ☆

۴۔ اس کی ٹریڈ کرتے وقت مارجن اکاؤنٹ یا مارجن کال کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۵۔ اس کی بزنس کی صورت میں جیسے کہ مارکیٹ کی تیزی کی صورت میں نفع حاصل کیا جاسکتا ہے تو ایسے ہی مارکیٹ کی مندی کی صورت میں بھی نفع بخش ہے۔

۶۔ اس کو یعنی کورڈ وارانٹ کو اپنے ذاتی انوسٹ کردہ شخصی پنشن میں بھی خریداجاسکتا ہے۔ ۱۰۔

ٹریڈنگ کا طریقہ کار:

یہ لندن سٹاک ایکس چینج میں لسٹڈ پراڈکٹ ہے جو صرف بروکر ہی کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے اس کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اس کو کسی عام شیئر کی طرح آسانی سے خریدا یا بیچا جاسکتا ہے اور اس کا خرچہ دیگر ڈیروائیٹیوی کی نسبت کم ہے اس کا سودا کرنے سے لیکر مشورہ کرنے تک تمام امور بروکر کے ذریعے عمل میں لائے جاتے ہیں اس کا کاروباری وقت روزانہ ۸۔۱۵ صبح سے شروع ہو کر ظہر ۳۔۳۰ تک ہوتا ہے اس کی ٹریڈنگ میں نہ تو مارجن اکاؤنٹ کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی ٹیکس لاگو ہوتا ہے اس کی معلومات ”آئن لائن“ بھی دستیاب ہوتی ہیں جیسے کہ بزنس میگزینز اور رسالوں میں باقاعدگی کے ساتھ روزانہ شائع کی جاتی ہیں جن کو پڑھ کر اس میں انوسٹمنٹ کا فیصلہ کرنا آسان ہوتا ہے۔

کورڈ وارانٹ پر عمل درآمد ایکس سائز کرنے کا مقصد یہ ہے کہ چونکہ یہ ایک کیش سٹلڈ دستاویز ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کو جاری کرنے والا یعنی اس کارائیزر ایکس سائز کرنے کی صورت میں یا ایکسپائری ڈیٹ آنے کی صورت میں وارانٹ ہولڈر یعنی اس کے خریدنے والے کو اس کی انٹریزیک ویلیو کی بقدر رقم ادا کریگا یعنی وہ فرق جو کسی منسلک اثاثے کی ایکسپائری ڈیٹ کی قدر اور طے شدہ قیمت کے درمیان پایا جائے وہ وارانٹ رائیٹز کو ادا کرنا پڑتا ہے۔

آپشنز کے ساتھ اس کا موازنہ:

وارنٹس دیگر آپشنز یعنی کال اور پٹ آپشن کے ساتھ بہت زیادہ مماثلت رکھتے ہیں کیونکہ آپشنز کی خاص اثاثے کو طے شدہ قیمت پر مقررہ تاریخ تک خریدنے یا بیچنے کے حق کو کہا جاتا ہے جس میں آپشن ہولڈر اس متعلقہ اثاثے کو اسی آپشن کی تناظر میں خریدنے یا بیچنے کا پابند نہیں ہوتا ایسے ہی وارانٹس بھی ہیں جیسے سطور بالا میں اس کی تعریف دیکھی جاسکتی ہے۔

البتہ وارانٹس کئی امور میں دیگر آپشنز سے مختلف ہیں جن کا حاصل حسب ذیل ہے:

☆ صاحبین کے نزدیک حکم میں حقیقت کا نائب ہے ☆

۱:- آپشنز کو کوئی انوسٹر جیسا کہ خرید سکتا ہے تو ایسے ہی اس کو بیچ بھی سکتا ہے جب کہ وارانٹس کو کوئی انوسٹر صرف خرید تو سکتا ہے البتہ بیچ نہیں سکتا۔

۲:- آپشنز کی بعض صورتوں میں مارجن اکاؤنٹ رکھنا ضروری ہوتا ہے جب کہ وارانٹس کی صورت میں مارجن اکاؤنٹ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۳:- وارانٹس یہ سٹاک ایکس چینج کا سٹڈ پراڈکٹ ہے جب کہ آپشنز کی ٹریڈ ڈیراویٹیو مارکیٹ میں بھی کی جاسکتی ہے سٹڈ سیکوریٹی کے طور پر کی جاسکتی ہے اور ”اورڈی کاؤنٹر مارکیٹ“ میں بھی کی جاسکتی ہے۔ ۱۱۔

۴:- عام طور پر وارانٹس کا دورانیہ دیگر آپشنز سے زیادہ ہوتا ہے کیونکہ دیگر آپشنز کا دورانیہ زیادہ سے زیادہ کئی ماہ پر محیط ہوتا ہے جب کہ وارانٹس کا دورانیہ عموماً کئی سالوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ۱۲۔

لائحہ عمل اور رسک کا تدارک:

وارانٹس میں ٹریڈنگ کی کافی ساری سٹریٹجیز ہو سکتی ہیں لیکن ان میں زیادہ مشہور وہ درج ذیل تین ہیں:

Cash extraction

اس کا مطلب رقم کا پھیلاؤ یا اس کا انتخاب ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اگر ایک خاص مقدار کی رقم یعنی ۲۰۰۰ ہزار سے کوئی انوسٹر ۲ ہزار شیئرز خریدنے کی صلاحیت رکھتا ہے تو اس کی بجائے اسی رقم کی پانچ گنا مالیت یعنی ۱۰۰۰۰ کی وارانٹس کو خرید جاسکتا ہے یعنی ایک خاص رقم کی مقدار سے جہاں آپ قلیل مقدار میں شیئرز خرید سکتے ہو تو اتنی ہی رقم کی مقدار سے آپ پانچ گنا مالیت کے وارانٹس کو خرید سکتے ہیں اسی طریقے کو مالیت کی اصطلاح میں ”کیش ایکسٹریکشن“ کہا جاتا ہے۔

Speculation

کورڈ وارانٹس کی ایک خاصیت قیمت خرید اور فروخت کے درمیان نسبتاً کم اور تنگ ”سپریڈ“ یعنی پھیلاؤ ہے جس کی بناء پر کورڈ وارانٹس مختصر دورانیے کی ٹریڈنگ میں ایک مفید مالیاتی دستاویز بن جاتا ہے اور متعلقہ اثاثوں کی قیمتوں میں کمی یا زیادتی کو دیکھ کر انوسٹر کوئی پوزیشن اختیار کرتا ہے اسی کو سپیکولیشن“ کہا جاتا ہے۔

Hedging

اس کا مقصد کسی خاص اثاثے جس کے وارانٹس خریدے گئے ہوں اس کی قدر میں کمی واقع ہونے کی

وجہ سے متوقع نقصان سے بچنے کے لئے ”پٹ کورڈ وارنٹ“ کو خریداجاتا ہے اس طریقہ کار کو ”جنگل“ کہا جاتا ہے۔ ۱۳۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ وارنٹس ایک ڈیراویٹیوسیکوریٹی ہے جو آپشنز کے ساتھ بہت ساری چیزوں میں مماثل ہونے کے ساتھ کچھ اشیاء میں اس سے مختلف بھی ہے جن کی تفصیل اپنی جگہ پر بیان کی گئی ہے۔

خيارات شرعيہ اور مروجہ آپشنز کے مابین موازنہ

اسلام نے اپنی ابتداء ہی سے ہر شعبہ زندگی کے لئے ایسے رہنما اصول وضع کیے ہیں جو ہر زمانے میں آسانی کے ساتھ قابل عمل ہیں چاہے وہ اصول عبادات سے متعلق ہوں یا معاشرت میں رہنمائی کرنے کے لئے وضع ہوں اور یا معیشت و دیگر معاملات کے ساتھ ان کا تعلق ہو۔

معیشت اور مالی معاملات کے جہاں دیگر اسلامی اصول ہیں وہاں نقصان سے بچنے کے لئے بھی رہنمائی دی ہوئی ہے جن میں سے اختیار شرعی ایک نہایت اہم پہلو ہے جس پر عمل پیرا ہونے کی صورت میں کوئی بندہ خرید و فروخت کرتے ہوئے اپنے آپ کو ممکنہ نقصان سے بچا سکتا ہے۔

دوسری طرف زمانے کے بدلتے حالات کے ہر شعبہ زندگی میں تبدیلی واقع ہو رہی ہے جن میں دیگر امور کے ساتھ مالی معاملات بھی شامل ہیں اور انہی مالی معاملات میں سے فنانشل خيارات / آپشنز بھی ایک اہم چیز ہے جس کا ایک مقصد ممکنہ نقصان سے بچنا ہے جب کہ دوسرا مقصد بذات خود انہی مالی خيارات کی خرید و فروخت کے ذریعے نفع حاصل کرنا ہے۔

شرعی خيارات اور مالیاتی خيارات کی ضروری تفصیلات ماقبل میں بیان کی گئی ہیں یہاں اس باب میں دونوں قسم کی خيارات کی باہمی مماثلت اور مغایرت ذکر کرنے کے بعد دونوں کا حکم شرعی بتایا جائے گا۔

مماثلت

شرعی خيارات اور مروجہ خيارات درج ذیل چیزوں میں باہمی مماثلت رکھتی ہیں:

(۱) حق اور اختیار ہونے میں مماثلت

فنانشل اختیار عاقد کے لئے حق اور اختیار ہونے میں شرعی اختیار کے ساتھ مماثل ہے چنانچہ شرعی اختیار کی

تعریف کرتے ہوئے علامہ عبدالرحمن الجزیری فرماتے ہیں:

”معنی الخيار فی البیع وغیرہ: طلب خیر الامرین منہما، والامر ان فی البیع الفسخ والامضاء فالعاقد مخیر بین ہذین الامرین“ ۱۴۱

ترجمہ: بیع اور اس کے علاوہ امور میں خیار کا معنی ”دو امور میں سے بہترین امر کو تلاش کرنا“ اور بیع میں یہ امور ”بیع کو فسخ کرنا“ یا ”برقرار رکھنا“ ہے اور عاقد کو ان دو امور میں اختیار ہوتا ہے۔

اس تعریف میں واضح طور پر یہ بات موجود ہے کہ خیاریہ عاقد کو دو امور میں سے یعنی کسی چیز کی بیع کو برقرار رکھنے یا فسخ کرنے کو کہا جاتا ہے جب کہ فنانشل آپشن کی تعریف یوں کی گئی ہے:

An Option is a contract in which the option seller grants the option buyer the right to enter into a transaction with the seller to either buy or sell an underlying asset at a specified price on or before a specified date. 15

ترجمہ: آپشن ایک ایسا عقد ہے جس میں آپشن کا بیچنے والا اس کے خریدار کو ایک ایسی ٹرانزیکشن میں داخل ہونے کا حق دیتا ہے جس کے ذریعے وہ اسی سے منسلک اثاثے کو مستقبل کی کسی خاص تاریخ میں یا اس سے پہلے متعین قیمت پر فروخت کرنے یا خریدنے کا مستحق ٹھہراتا ہے۔

اس تعریف میں بھی وضاحت کے ساتھ یہ بات موجود ہے کہ اسی آپشن کی بناء پر آپشن ہولڈر کو پہلے سے طے شدہ قیمت پر خریدنے یا بیچنے کا حق یعنی اختیار حاصل ہوتا ہے۔

(۲) نام میں مماثلت

شرعی اور مالیاتی دونوں قسم کی خیارات کی نام میں بھی مماثلت ہیں کیونکہ ”عاقد کو دو امور یعنی بیع کو برقرار رکھنے یا فسخ کرنے کا حق“ شریعت میں خیار کہلاتا ہے جب کہ ”وہ حق جس کے ذریعے متعلقہ اثاثوں کو طے شدہ قیمت پر متعین تاریخ تک بیچنے یا خریدنے کا اختیار ملتا ہے“ موجودہ دور کی مالی معاملات میں خیار کہلاتا ہے، الغرض دونوں قسم کی خیارات کی نام مماثلت ہے۔

(۳) عدم لزوم میں مماثلت

خیار شرعی اور مالی خیار دونوں اس امر میں بھی باہمی مماثلت رکھتے ہیں کہ دونوں میں سے کسی ایک کی موجودگی اس معاملے کو غیر لازم بناتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ویسے خیار کے بغیر کوئی عقد بیع لازم ہوتا ہے جب کہ خیار شرعی حاصل ہونے کے بعد وہ اسی عاقد کے لئے غیر لازم ہو جاتا ہے جیسا کہ اس

کی تعریف سے یہ بات واضح طور پر معلوم ہوتی ہے کہ ”یہ بیع کو برقرار رکھنے یا فسخ کرنے کا نام ہے۔ ایسے ہی فنانشل آپشن بھی عدم لزوم کا سبب ہے کیونکہ جس نے یہ آپشن لیا ہوتا ہے یعنی آپشن ہولڈر کے ذمے یہ لازم نہیں ہوتا کہ وہ لازماً متعلقہ اثاثوں کو خریدے گا بلکہ یہ صرف اس کا ایک حق بن جاتا ہے۔

(۴) اثاثوں کے ساتھ متعلق ہونے میں مماثلت

فنانشل آپشنز کے ساتھ اثاثوں کا متعلق اور منسلک ہونا اس کی تعریف میں موجود ہے کہ یہ ”وہ حق ہے جس کے ذریعے متعلقہ اثاثوں کو طے شدہ قیمت پر متعینہ تاریخ تک بیچنے یا خریدنے کا اختیار ملتا ہے۔“ ایسے ہی اختیار شرعی بھی کسی بھی خاص جنس کی بیع یا کسی معقود علیہ پر لیا جاتا ہے چنانچہ علامہ خرقی فرماتے ہیں:

”والمبتایعان کل واحد منهما بالخيار مالم ينتفر قابا بذا انهما فان تلفت السلعة او كان عبدا فان اعتقه المشتري او مات بطل الخيار“ ۱۶۔

ترجمہ: عاقدین کی جب تک ایک دوسرے سے ذات جدا نہ ہو، ہر ایک کو اختیار ہے اگر سامان (جو معقود علیہ ہو) ہلاک ہو جائے یا (وہ معقود علیہ) غلام ہو جس کو مشتری آزاد کرے یا وہ مرجائے (اب) اختیار باطل ہو جاتا ہے۔

اس عبارت میں علامہ خرقی نے عاقدین کے لئے اختیار مجلس کے حوالے سے جو بات کی ہے کہ جب تک جسمانی طور پر عاقدین ایک دوسرے جدا نہ ہوئے ہوں ان میں سے ہر ایک کو اختیار ہے یعنی اگر چاہے تو اس عقد کو برقرار رکھے اور اگر چاہے تو فسخ کر دے آگے پھر یہ فرمایا ہے کہ اگر سامان جو معقود علیہ ہے وہ ہلاک ہو جائے یا غلام اگر معقود علیہ ہو اور وہ مرجائے یا مشتری (خریدار) اس کو آزاد کرے تو اس وقت اختیار باطل ہو جاتا ہے اس عبارت سے یہ بات صراحتاً معلوم ہوتی ہے کہ شرعی طور پر کسی معقود علیہ پر حاصل ہوتا ہے جو لازمی طور پر کوئی اثاثہ ہوتا ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ شرعی اختیار کا بھی اثاثے سے تعلق ہوتا ہے تو حاصل یہ ہوا کہ اختیار شرعی اور فنانشل اختیار دونوں اثاثوں کے ساتھ متعلق ہونے میں مماثل اور ایک جیسے ہیں۔

(۵) وقت کی تعیین میں مماثلت

دونوں قسم کی اختیارات یعنی شرعی اور مالیاتی اختیارات کی کسی خاص وقت تک متعین ہونے میں بھی مماثلت ہے جیسا کہ فنانشل اختیارات میں ایکسپائری ڈیٹ تک آپشن ہولڈر کو اختیار ہوتا ہے کہ اگر وہ

چاہے تو اسی تاریخ تک کسی بھی وقت اپنے اس عقد کے مطابق اپنے آپشن کو ایکسر سائز کر سکتا ہے یعنی اس پر عمل درآمد کر سکتا ہے، البتہ مقررہ تاریخ گزر جانے کے بعد اس کا یہ اختیار اور حق ختم ہو جاتا ہے۔ ۱۷۔

ایسے ہی شرعی خیارات میں سے خیار شرط کا بھی اپنا خاص دورانیہ اور متعین مدت ہے جس میں صاحب خیار اپنے خیار پر عمل درآمد کرتے ہوئے عقد کو فسخ کر سکتا ہے اور اگر چاہے تو باقی رکھنے کا بھی اس کو اختیار ہوتا ہے، جب کہ اس خاص دورانیہ کے گزر جانے کے بعد اس کا یہ اختیار ختم ہو جاتا ہے اور عقد اس پر لازم ہو جاتا ہے، البتہ خیار شرط کی مدت میں فقہاء کرام کا اختلاف ہے چنانچہ امام ابوحنیفہؒ اور امام شافعیؒ کے ہاں اس کی مدت تین دن ہے جب کہ امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ کے ہاں اس کی مدت دو ماہ ہے۔ ۱۸۔

(۶) ممکنہ طور پر مالی نقصان سے بچنے کا آلہ ہونے میں مماثلت

خیار شرعی اور خیار مالی یہ دونوں قسم کی خیارات مالی معاملات میں نقصان سے بچنے کے لئے آلے کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں، شریعت مطہرہ نے رسک مینجمنٹ ٹول کے طور پر اس سلسلے میں ”خیار“ کا تصور دیا ہے جس کی بنا پر کوئی غیر ماہر آدمی بھی اپنے آپ کو مالی نقصان سے بچا سکتا ہے، کسی معیوب چیز کو خریدنے کے بعد بھی واپس کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے اور کسی بن دیکھے خریدی ہوئی چیز کو دیکھ لینے کے بعد پسند اور ناپسند کرنے میں بااختیار ہوتا ہے، مزید یہ کہ اس خیار کی بنیاد پر اس کو سوچ بچار کا موقع بھی مل جاتا ہے۔

اس حوالے سے حدیث کی کتابوں میں حضرت حبان ابن منقذؓ کا تذکرہ ملتا ہے کہ ان کو خرید و فروخت کے معاملات میں نقصان ہوتا تھا جس کا انہوں نے ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے ان سے کہا کہ اس کے بعد جب تم کوئی بیع و شراہ کا معاملہ کرو تو اس کو یہ کہا کرو کہ کوئی دھوکہ نہیں ہوگا اور مجھے تین دن تک اختیار ہوگا۔ ۱۹۔

اسے ہی علامہ عینیؒ فرماتے ہیں کہ لاعلمی میں کسی معیوب چیز کو خرید لینے کے بعد اس کا عیب معلوم ہونے پر تصرف کیے بغیر خریدار کو اسی چیز کے واپس کرنے کا اختیار حاصل ہے، ۲۰۔ اب اگر اس صورت میں خریدنے والے کو یہ حق حاصل نہ ہوتا تو یہ امر ضرر اور تنگی کا باعث بنتا حالانکہ دین حنیف حتی الامکان تنگی اور ضرر کو دفع کرتا ہے اور آسانی پیدا کرتا جیسے کہ شریعت کا مشہور ضابطہ ہے:

”الضرر يزال“ ۲۱۔ : نقصان کو (مکنہ حد تک) زائل کیا جائیگا۔

چونکہ معاملات میں نقصان کا مورد بننا یا کسی عدم مہارت کی بنیاد پر دھوکے یا نقصان کا شکار ہونا ایک ضرر ہے جس کو شریعت نے ختم کرنے یا اس سے بچنے کے لئے اختیار کا تصور دیا ہے۔

ایسے ہی فنانشل آپشن بھی کسی چیز کے خریدنے یا بیچنے میں ممکنہ نقصان سے بچنے کا ایک آلہ ہے ۲۲۔ کیونکہ اس میں خریدنے والا مستقبل میں اسی چیز کی قیمت زیادہ ہونے کی رسک سے محفوظ ہو جاتا ہے جب کہ کسی چیز کو مستقبل میں بیچنے والا اسی چیز کی قیمت کم ہونے کے خطرے سے مطمئن ہو جاتا ہے کیونکہ اگر قیمت کم یا زیادہ ہو جائے تو اسی کمی اور زیادتی کا ذمہ دار آپشن جاری کرنے والا ہوتا ہے یعنی آپشن رائیٹرز (آپشن بیچنے والا) اس بات کا پابند ہوتا ہے کہ وہ آپشن ہولڈر کو متعلقہ اثاثے پہلے سے طے شدہ قیمت پر لے کر دیدے یا اس کے لئے بیچ دے۔

حاصل یہ ہے کہ خیار شرعی اور خیار مالی دونوں امور صاحب خیار کو کسی بھی قسم کے ممکنہ مالی خطرے سے بچانے کا طریقہ اور آلہ ہیں اگرچہ خیار شرعی کا نقصان سے بچنے کا آلہ ہونا کبھی عاقدین کے آپس میں طے کرنے سے حاصل ہوتا ہے اور کبھی اس کا عقد کے دوران مشروط کرنا ضروری ہوتا ہے جب خیار مالی صرف عقد ہی کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔

(۷) خیار تروی کے ساتھ پہلے سے مشروط کرنے میں مماثلت

خیار شرعی کی مختلف اعتبار سے کئی تقسیمات ہیں پھر تقسیم کے اعتبار سے اس کی کئی اقسام بنتی ہیں ایسے ہی خیار کے مقصد کے اعتبار سے بھی اس کی ایک تقسیم ہے جس کی بنیاد پر اس کی دو بڑی قسمیں ہیں:

۱۔ خیار ترقیہ: یہ اس خیار کو کہا جاتا ہے جو درج ذیل تین امور میں سے کسی ایک کے پائے کی صورت میں مشروط کیے بغیر خود بخود وجود میں آتا ہے (۱) شریعت کے لازم کرنے سے (۲) عرف کی وجہ سے (۳) عملی کمی و زیادتی کی صورت میں ۲۳۔

۲۔ خیار تروی: یہ اس خیار کو کہا جاتا ہے جو کسی وصف کے زائل ہونے یا غیر موجودگی پر موقوف نہ ہو بلکہ اس کے بغیر بھی عاقدین اس قسم کے خیار کو استعمال کر سکتے ہیں اس کے دو اسباب ہیں: ایک مجلس اور دوسرا شرط یعنی یہ خیار کبھی مجلس عقد کے دورانے میں استعمال ہوتا ہے جب کہ کبھی مشروط کر کے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ۲۴۔

معلوم ہوا کہ خیارتروی کافی الجملہ مشروط کرنا ضروری امر ہے اس لئے اس کی خیار مالی کے ساتھ مماثلت ہے کیونکہ خیار مالی کی تعریف میں اور ذوات میں یہ بات پائی جاتی ہے کہ یہ ایک خاص عقد کا نام ہے اور عقد میں یہ بات ظاہر ہے کہ وہ عاقدین کے طے کیے بغیر وجود پذیر نہیں ہوتا۔ حاصل یہ ہے کہ خیارات شرعیہ کی اقسام میں سے خیار شرط کا عاقد کے مشروط کیے بغیر وجود میں آنا ناممکن ہے ایسے ہی خیار مالی یا خیار مروج کی وجود کے لئے بھی عقد اور مشروط کرنا لازم ہے جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ جہاں دونوں قسم کی خیارات میں دیگر مماثلات ہیں وہاں دونوں کی مشروط کرنے میں بھی مماثلت ہے۔

(۸) فنائش خیار کا خیار شرط کیساتھ انتہاء اور خاتمے کی اسباب میں مماثلت

خیار شرعی میں سے خیار شرط کی انتہاء اور خاتمے کی اپنی اسباب ہیں ایسے ہی فنائش خیار کی بھی خاتمے کے اپنے اسباب اور طریقے ہیں البتہ دونوں کی اسباب کے درمیان تھوڑا بہت فرق ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

خیار شرط کی انتہاء یا خاتمے کے اسباب

خیار شرط جن اسباب کی بناء پر اپنی انتہاء کو پہنچ جاتا ہے وہ اسباب پانچ ہیں:

۱۔ خیار شرط کا خیار والے فریق کی موت کی وجہ سے خاتمہ

۲۔ خیار شرط کا عقد کو فسخ کرنے کی وجہ سے خاتمہ

۳۔ خیار شرط کا عقد کو جائز قرار دے کر خاتمہ

۴۔ خیار شرط کی مدت ختم ہو جانے سے خیار کا خاتمہ

۵۔ خیار شرط کا صاحب خیار کی جنون یا بے ہوشی سے خاتمہ ۲۵۔

فنائش آپشن کی تنسیخ / انتہاء کے طریقے

آپشن کنٹریکٹ کی تنسیخ اور ختم کرنے کے تین ممکنہ طریقے ہیں:

۱۔ مقررہ تاریخ تک یعنی آپشن کی مدت ختم ہونے تک آپشن ہولڈر اس پر عمل درآمد نہ کرے بلکہ اس

کی متعین تاریخ گزرنے تک اس کو رہنے دے تو اس طرح آپشن کا معاملہ مبینہ طور پر ختم ہو جاتا ہے۔

۲۔ آپشن کو ختم کرنے کا دوسرا ممکنہ طریقہ یہ ہے کہ اس پر عمل درآمد کیا جائے، یعنی آپشن ہولڈر نے

جس مقصد کے لئے آپشن کو خریدا ہو وہ کام عمل میں لائے البتہ اس میں یہ تفصیل قطعاً نہیں بھولنا چاہئے کہ اگر یورپین آپشن ہو تو تین گھنٹے کی تاریخ ہی پر وہ عمل درآمد کے قابل ہوگا اور اگر امریکن آپشن ہو تو وہ مقررہ تاریخ تک کسی بھی وقت ایکس سائز کیا جاسکتا ہے۔

حاصل یہ ہوا کہ آپشن ہولڈر اپنے حق کو استعمال کرتے ہوئے اس کو انتہاء تک پہنچا کر بری الذمہ ہو سکتا ہے۔

۳:- آپشن کنٹریکٹ کی انتہاء کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ آپشن ہولڈر اپنا خرید ہوا آپشن اس کے مقررہ تاریخ تک کی بقیہ مدت تک کے لئے کسی تیسرے فریق کو بیچ دے۔

آپشن رائیٹر کے لئے آپشن کنٹریکٹ ختم کرنے کا صرف ایک ہی ممکنہ طریقہ ہے وہ یہ اپنے بیچے ہوئے آپشن کو تین گھنٹے کی تاریخ سے پہلے کم پریمیم / قیمت پر واپس خرید لے تو اس طرح وہ اپنے اس عقد کو انتہاء تک پہنچانے کے قابل ہوتا ہے اور اسی کے ذریعے یہ مقررہ تاریخ تک متعلقہ اثاثے کی قیمت میں اتار چڑھاؤ کی رسک لینے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ ۲۶۔

مغایرات:

شرعی خیار اور فنانشل خیار کی جہاں مذکورہ بالا امور میں مماثلت ہے وہاں ان کے مابین درج ذیل چیزوں کے درمیان مغایرت اور فرق پایا جاتا ہے مغایرات کا مطلب یہاں پر یہ ہے کہ وہ امور جو کسی ایک نوع کے خیار میں موجود ہوں جب کہ دوسری قسم میں موجود نہ ہو آنے والی سطور میں ان کو قدرے تفصیل کیساتھ ذکر کیا جا رہا ہے۔

(۱) نفس خیار کی خرید و فروخت

خیار شرعی اور خیار مالی کے مابین جن چیزوں میں فرق ہے ان میں سے ایک چیز یہ ہے کہ فنانشل مارکیٹ میں مروج خیار جہاں دیگر اثاثہ جات کے لئے نقصان سے بچنے کا آلہ ہے وہاں یہ بذات ایک قابل خرید و فروخت اثاثہ ہے جس کا باقاعدہ کاروبار کیا جاتا ہے اس لئے اس کی اپنی ذاتی قدر کے ساتھ ٹائم ویلیو بھی ہوتی ہے ۲۷۔ جس کی تفصیل اسی مقالے کے تیسرے باب کی تیسری اور چوتھی فصل میں بیان کی گئی ہے۔

البتہ شریعت کی نظر میں خیار محض ایک حق ہے جو کچھ صورتوں میں مشروط کیے بغیر حاصل ہوتا ہے (جیسے

کہ عیب وغیرہ کی صورتوں میں) اور بعض صورتوں میں مشروط کرنا لازم ہوتا ہے (جیسے کہ خیار شرط وغیرہ کی صورت میں) ۲۸۔ لیکن اس کی بیع کسی بھی صورت میں جائز نہیں کیونکہ اس میں بیع بننے کی صلاحیت نہیں اس لئے کہ بیع کی شرائط میں سے یہ ہے کہ وہ مال ہو اور مقدوراً تسلیم ہو جب کہ خیار ایک حق محض ہے مال نہیں اور اس کا مشتری کو حوالہ کرنا بھی عاقد کی استطاعت میں نہیں اس لئے اس کی خرید و فروخت کی اجازت نہیں۔

(۲) ایسی عقود جن میں خیار درست ہو اور ایسی جن میں خیار درست نہ ہو

خیار شرعی اور فنانشل خیار کی آپس کی مغایرات میں سے ایک چیز یہ ہے کہ خیار مالی یعنی فنانشل خیار ہر ایک اثاثے کی عقد میں فنانشل مارکیٹ کے مطابق درست ہے جب خیار شرعی کے بارے میں فقہاء کے ہاں کچھ تفصیل ہے جس کے مطابق بعض عقود میں ممکن ہے جب بعض میں درست نہیں چنانچہ احناف کے ہاں بیع، مزارعت، اجارہ، تقسیم، مال کے عوض صلح کرنا، مکاتب، بنانا، خلع، رہن، عتق، کفالت، حوالہ ابراء، بقول امام ابو یوسف وقف اور شفعہ میں خیار شرعی میں سے خیار شرط صحیح ہے جب کہ نکاح، طلاق، یمین، نذر، بیع، بیع سلم، وکالت، عقد الیٰ قرار کے علاوہ کسی اور اقرار میں درست نہیں۔ ۲۹۔

مالکیہ کے ہاں خیار شرط عقد بیع یا ہر اس معاملے میں ثابت ہوتا ہے جس میں بیع کا معنی پایا جاتا ہے اس کے علاوہ کسی اور چیز میں یہ خیار ثابت نہیں ہوتا لہذا ان کے ہاں بیع تولیہ ۳۰، اجارہ اور باہمی رضامندی کی تقسیم ۳۱ اور اس بیع سلم میں اس خیار کی اجازت ہے جس میں اس المال کی ادائیگی کی مدت تین دن سے زیادہ نہ ہو ان کے ہاں بیع سلم میں مجلس عقد سے تین دن تک مؤخر کرنا موقع پر دینے کے مترادف ہے اس لئے اس کی اجازت ہے۔

شوافع کے ہاں خیار مجلس اور خیار شرط کا اکثر مواقع پر ایک جیسا حکم ہے البتہ تھوڑی سی چیزوں میں یہ دونوں ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

ان کے ہاں خیار مجلس کا ضابطہ یہ ہے کہ یہ خیار ہر اس معاوضے میں ثابت ہوتا ہے جو جانین کی طرف سے ایک معین چیز کے لئے مقرر ہو اس میں ملکیت کا ثبوت اضطراری نہ ہو اختیار ہی ہو اور وہ رخصت کے قائم مقام بھی نہ ہو۔ ۳۲۔

اس ضابطے سے معلوم ہوا کہ کسی عقد میں اختیار شرط کی ثبوت کے لئے دو چیزوں کا ہونا ضروری ہے: پہلی چیز یہ ہے کہ اختیار شرط صرف اور صرف عقود معاوضہ میں ثابت ہوتا ہے جب کہ دوسری چیز یہ ہے کہ وہ عقد جائین سے لازم ہو۔

ان شرائط کی روشنی میں درج ذیل عقود میں اختیار شرط ثابت نہیں ہوتا: عتق، ابراء، نکاح، اجارہ، شرکت، وکالت، قرض، عاریت اور رہن۔

حنابلہ کے ہاں بھی اختیار شرط بیع سلم اور بیع صرف کے علاوہ باقی تمام انواع میں ثابت ہوتا ہے البتہ ان کے ہاں بیع کا مفہوم وسیع ہے جس میں صلح علی مال، ہبہ، بالعرض، اجارہ اور باہمی رضامندی کی تقسیم، یہ ساری صورتیں داخل ہیں ۳۳۔ حاصل یہ ہوا کہ بیع صرف میں مذہب اربعہ کا اتفاق ہے کہ اس میں اختیار شرط ثابت نہیں ہوتا، دیگر اشیاء میں اختیار شرط کے حوالے سے ہر ایک کے ہاں اپنی تفصیلات ہیں جو پہلے بیان کی جا چکی ہیں۔

حاصل یہ ہے کہ بیع صرف میں شرعی لحاظ سے اختیار مذہب اربعہ میں سے کسی بھی مذہب میں جائز نہیں جب کہ فائشل اختیار بیع صرف میں بھی لیا جاسکتا ہے، کیونکہ بیع صرف کی ایک صورت دو کرنسیز کا باہمی تبادلہ اور بیع ہے جس میں فائشل مارکیٹ کی رو سے فائشل آپشن حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ۳۴۔

(۳) ذاتی قدر (انٹرنیٹریک ویلیو) اور زمانی قدر (ٹائم ویلیو)

اختیار شرعی اور فائشل اختیار کے مابین ایک فرق یہ بھی ہے کہ اختیار شرعی کی اپنی کوئی ذاتی قدر اور زمانی قدر نہیں ہوتی بلکہ یہ عقد بیع کے ذریعے ہونے والے سودے میں عاقد کو عدم مہارت کی بنیاد پر یا بیع میں موجود عیب کے بارے میں عدم علم کی بنیاد پر ممکنہ نقصان سے بچانے کا ایک آلہ ہے۔ ۳۵۔ جب کہ اس کے مقابلے فائشل اختیار کی اپنی ذاتی ویلیو اور زمانی قدر بھی ہوتی ہے جس کی فائشل آپشنز کی دونوں اقسام یعنی کال اور پٹ آپشنز میں اپنی تفصیلات ہیں جو آنے والی سطور میں بیان کی جا رہی ہیں: (جاری ہے)

حواشی

1. Option understanding stategy, page 15, austrailian stock

☆ محمد کریم صاحب کے بارے میں ☆ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت قابل مذمت ہے ☆

exchange.

2.The economics of financial markets,page 513

3.Option understanding ststegy.page15

4.Darivatives Demystified,A step by step Guide to

forwards,futures,Swaps and Options,page 170

5.Option understandig stategy,page 17

6.Financial instrument,page 16,MIFID regulations,june 2014

7.Options,futures and other derivatives,page 194/Derivatives securities,page 335.350

8.Andrew M.chisholm,Derivatives demystified,page 91,jhon wiley and sons ltd

9.Covered w arrantsan introduction,page 3,london stock exchange

10.Covered w arrants .an introduction,page 7

11.Covered w arrants.an introduction,page 9

12.The economicss of financial markets,page 448

13.Covered w arrants.an introduction,page 10

١٣- الفقه على المذاهب الاربعه، ص ٥٣٢

15. Financial markets,page 132

١٦- متن الخرقى على مذهب ابى عبد الله احمد بن حنبل الشيباني، ص ٦٣

17. Options Made easy,page 12

١٨- تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق، ج ٣ ص ١٣

١٩- سنن الدارقطني، ج ٣ ص ٤

٢٠- البنباية شرح الهداية، ج ٨ ص ٩٤

٢١- الاشباه والنظائر على مذهب ابى حنيفة النعمان، ج ١ ص ٤٢

22. Introduction to financial markets,page 8

٢٣- انجم الوهاج فى شرح المنهاج، ج ٣ ص ١١٠

٢٤- فتح القدير بشرح الوجيز- الشرح الكبير، ج ٨ ص ٢٩٢

٢٥- المعاملات المالية: اصالة ومعاصرة، ج ٦ ص ٣٠١-٣٢٤

26.The economics of financial markets,page 441

27.Options made easy,page 12.14

۲۸۔ الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ ج ۲۰ ص ۳۶

۲۹۔ رد المحتار علی الدر المختار ج ۳ ص ۵۶۹

۳۰۔ حاشیۃ الدسوقی علی الشرح الکبیر ج ۳ ص ۱۵۸

۳۱۔ التاج والاکلیل المختصر ج ۷ ص ۳۱۳

۳۲۔ تحفۃ الحیب علی شرح الخطیب ج ۳ ص ۳۲-۳۳

۳۳۔ کشف القناع عن متن الاقناع ج ۳ ص ۲۰۳-۲۰۴

34.Derivatives Demystified,A step.by.step guide to forwards,
futures,swaps and options,page 99.123

۳۵۔ الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ ج ۲۰ ص ۳۶۔

علمی و تحقیقی مجلہ

ماہنامہ فقہ اسلامی کراچی

موضوع وار، مصنف وار، شمارہ وار

اشاریہ

[اپریل ۲۰۰۰ء تا دسمبر ۲۰۱۳ء]

مرتب: محمد شاہد حنیف

اسلامک فقہ اکیڈمی، کراچی

☆ کتاب رسول کو سر کا خطاب قابلِ امت ہے ☆

القسم العربی

مجلة الفقه الاسلامی

تصاویر

اكاديمية الفقه الاسلامی المعاصر

ص ۷۷۷۷ گڈس (قبال)

كراتشي پاکستان

رئيس التحرير

الاستاذ الدكتور / نور احمد شاهتاز

.....☆.....

مساعد رئيس التحرير

الاستاذ غلام نصير الدين نصير الدكتور محمد صحبت خان

فهرس الموضوعات

التوجيه الشرعي للتعامل بالعملات الافتراضية: البتكوين نموذجًا ۷۸